REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ ۔ ڈیلی الفضل ربوہ

الفضل

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

خطبہ نمبر ۳۹

یوم چہارشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

۳ جمادی الاول ۱۳۸۲ھ

ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵

جلد ۵۱/۱۶ | ۳ اخاء ۱۳۴۱ھش ۳ اکتوبر ۱۹۶۲ء | نمبر ۲۲۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج ۸ بجے صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ کل شام حضور کو بے چینی کی تکلیف رہی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
آمین اللّٰھم آمین

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام

وہی دُعا مفید ہوتی ہے جبکہ دل خدا تعالیٰ کے آگے پگھل جاوے اور خدا کے سوا کوئی مفر نظر نہ آوے

جو خدا کی طرف بھاگتا ہے اور اضطرار کے ساتھ امن کا جویاں ہوتا ہے وہ آخر بچ جاتا ہے

"گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو ہلاک کر دیتی ہے اور خدا تعالیٰ کے غضب کو بھڑکاتی ہے۔ گناہ سے صرف خدا تعالیٰ کا خوف اور اس کی محبت ہٹاتی ہے۔ طاعون بھی گناہوں سے بچانے کے لئے ہے۔ صوفی لکھتے ہیں کہ سعید کسی موقعہ کو ہاتھ سے نہیں دیتے۔ بعض کے حالات سنے ہیں کہ انہوں نے دعا کی کہ کوئی ہیبت ناک نظارہ ہو تا کہ دل میں رقت اور درد پیدا ہو۔ اب اس سے بڑھ کر کیا ہیبت ناک نظارہ ہوگا کہ لاکھوں بچے یتیم کئے جاتے ہیں۔ بیواؤں سے گھر بھر جاتے ہیں۔ ہزاروں خاندان بے نام و نشان ہو جاتے ہیں اور کوئی باقی نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ وہ انبیاء علیہم السلام کو ایسے موقعوں پر ہمیشہ بچا لیتا ہے جبکہ بلائیں عذاب الٰہی کی صورت میں نازل ہوں۔ پس اس وقت خدا تعالیٰ کا غضب بڑھا ہوا ہے اور حقیقت میں یہ خدا تعالیٰ کے غضب کے ایام ہیں اس لئے کہ خدا تعالیٰ کے حدود و احکام کی بے حرمتی کی جاتی ہے اور اس کی باتوں پر ہنسی اور ٹھٹھا کیا جاتا ہے۔ پس اس سے بچنے کے لئے یہی علاج ہے کہ دعا کے سلسلہ کو نہ توڑو، اور توبہ و استغفار سے کام لو۔ وہی دعا مفید ہوتی ہے جبکہ دل خدا کے آگے پگھل جاوے اور خدا تعالیٰ کے سوا کوئی مفر نظر نہ آوے۔ جو خدا تعالیٰ کی طرف بھاگتا ہے اور اضطرار کے ساتھ امن کا جویاں ہوتا ہے وہ آخر بچ جاتا ہے۔"

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۲ء)

محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ اکتوبر۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کو بخار تو کل ۶ ۹۹ رہا لیکن رات کو اچانک درد گردہ کا پھر شدید دورہ ہو گیا جس کی وجہ سے تمام رات بے چینی کی تکلیف رہی۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت

ربوہ ۲ اکتوبر۔ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی صحت پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ کمزوری بھی دور ہو رہی ہے۔ کل سے شاہ صاحب مکرم نے شرح بخاری کا کام بھی شروع کر دیا ہے۔ احباب جماعت شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

ایم عبدالقادر صاحب بخیریت رنگون واپس پہنچ گئے

مکرم ایم عبدالقادر صاحب آف برما اطلاع دیتے ہیں کہ وہ قادیان دارالامان، ربوہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیارت اور بزرگان سلسلہ کی ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے بعد مورخہ ۱۹ ستمبر کو رنگون بخیریت پہنچ گئے ہیں۔ الحمد للہ

مکرم عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں کہ ان کی اہلیہ اور بچی شدید بیمار ہیں جس کی وجہ سے وہ پریشان ہیں بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کے لئے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور مکرم ایم عبدالقادر صاحب کی سب پریشانیاں دور کرے۔ آمین

(منیر احمد عارف وکالت تبشیر ربوہ)

یہ امر پاکستان کے لئے باعث فخر ہے کہ اس کے ایک ممتاز اور مخلص شہری کو اقوامِ عالم کی جلیل القدر اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا ہے

جنرل اسمبلی سے صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں کا خطاب

صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں نے مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۲ء اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے اسمبلی کے پاکستانی صدر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو شاندار الفاظ میں خراج تحسین ادا کیا۔ آپ نے اپنے خطاب کے آغاز میں فرمایا:۔

"جناب صدر و معزز نمائندگان اسمبلی! پاکستان کے لئے یہ امر امتنان اور فخر کا موجب ہے کہ اقوام عالم کی اس جلیل القدر اسمبلی نے پاکستان کے ممتاز ترین اور مخلص ترین (باقی دیکھیں ص ۸ پر)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

پردہ کے متعلق خدا تعالیٰ اور اس کے رسول کے احکام کی پوری پابندی کرنا ہمارا فرض ہے

اطاعت اور فرمانبرداری کے اس عظیم الشان نمونہ کی پیروی کرو جو صحابہؓ نے ظاہر کیا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۶ر جون ۱۹۵۸ء کو بمقام مری پردہ کے اسلامی حکم کی اہمیت کے متعلق جو خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا اس کے چند اقتباسات بطور یاد دہانی پھر شائع کئے جاتے ہیں جملہ احمدی جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اپنے ہاں اس خطبہ کو پڑھ کر سنائیں اور پھر اس امر کی نگرانی کریں کہ اس پر پوری طرح عمل ہو رہا ہے یا نہیں نیز اپنی ماہوار رپورٹ میں اس کے نتائج سے بھی نظارت اصلاح و ارشاد کو مطلع فرمایا کریں +

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور نے قرآن کریم کی اس آیت کی تلاوت فرمائی

ان الدین عند اللّٰہ
الاسلام (آل عمران ع ۲)

اس کے بعد فرمایا:-

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے حضور وہی ایمان مقبول ہوتا ہے جس میں

کامل فرمانبرداری اور اطاعت

اختیار کی جائے اور اللہ تعالیٰ کے کسی حکم سے بھی انحراف نہ کیا جائے۔ صرف منہ سے اپنے آپ کو مسلمان کہتے رہنا یا ظاہر میں آکر بیعت کر لینا یا کلمہ شہادت پڑھ لینا خدا تعالیٰ کے حضور کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔ اس کا نام دین رکھنا دین سے تمسخر اور استہزاء کرنا اور اپنی منافقت اور بے ایمانی کا ثبوت دینا ہے وہی آدمی خدا تعالیٰ کی نگاہ میں سچا مومن سمجھا جا سکتا ہے جو خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت بھی کرتا ہے اور اس کی غلامی کا جوا اپنی گردن پر پوری طرح رکھتا ہے اگر وہ

خدا تعالیٰ کے احکام کی اطاعت

نہیں کرتا تو چاہے وہ دس ہزار دفعہ کلمہ پڑھے وہ یزید کا یزید اور ابوجہل کا ابوجہل رہتا ہے اور چاہے دس ہزار دفعہ اپنے آپ کو مسلمان کہتا رہے خدا تعالیٰ کے نزدیک اس کا یہ دعویٰ ایک پائی کے برابر بھی قیمت نہیں رکھتا صرف محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی کامل اطاعت اور کامل فرمانبرداری ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو سچا مومن بناتی ہے ورنہ وہ اگر دس کروڑ دفعہ بھی کلمہ پڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان کہتا ہے تو وہ کذاب اور جھوٹا ہے۔

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ اسی

حقیقت کا اظہار

کرتے ہوئے فرماتا ہے کہ

ومن یبتغ غیر الاسلام
دیناً فلن یقبل منہ
(آل عمران)

یعنی کامل فرمانبرداری اور اطاعت کے سوا اگر کوئی اور طریق اختیار کرے تو اسے کسی صورت میں بھی قبول نہیں کیا جائے گا پس صرف منہ سے مسلمان کہنا یا احمدی کہلا لینا کسی کو فائدہ نہیں دے سکتا جب تک کامل فرمانبرداری اور اطاعت کا نمونہ نہ دکھایا جائے۔

مَیں دیکھتا ہوں

کہ اکثر احمدی چندہ تو دینے لگ گئے ہیں اور ان کا ایک معتد بہ حصہ نمازیں بھی باقاعدہ پڑھتا ہے لیکن جب سے پاکستان بنا ہے بعض احمدیوں میں سے پردہ اٹھ گیا ہے اور زیادہ تر یہ نقص مالداروں میں پایا جاتا ہے۔ مجھے تعجب آتا ہے کہ یہ بے غیرت اور بزدل لوگ جنہوں نے محمد رسول اللہ علیہ وسلم کی بات نہیں مانی انہوں نے اپنی قوم کی کیا خدمت کرنی ہے۔ قوم کی خدمت کرنے والے تو وہ لوگ تھے جنہوں نے

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت

کا ایسا شاندار نمونہ دکھایا کہ آج بھی تاریخ کے صفحات میں ان کے واقعات پڑھ کر انسان کا دل محبت کے جذبات سے لبریز ہو جاتا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے کہ عربوں میں پردہ کا کوئی رواج نہیں تھا بلکہ اسلام میں بھی شروع میں پردہ کا حکم نازل نہیں ہوا۔ اس زمانہ میں خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بیویاں بھی پردہ نہیں کیا کرتی تھیں۔ مگر جب

پردہ کا حکم

نازل ہو گیا تو ایک نوجوان نے اپنے رشتہ کے لئے ایک گھر پسند کیا لڑکی کے باپ نے کہا مجھے تمہارا رشتہ منظور ہے۔ تم بڑے اچھے آدمی ہو خوش شکل ہو اور اپنی روزی بھی کماتے ہو اس لئے مجھے تمہیں

رشتہ دینے میں کوئی عذر نہیں

اس نے کہا اگر آپ تیار ہیں تو پھر لڑکی دکھا دیں بغیر دیکھنے کے مَیں کس طرح شادی کر لوں۔ باپ کہنے لگا میں لڑکی دکھانے کے لئے تیار نہیں وہ اسی وقت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا یا رسول اللہ مَیں نے فلاں جگہ شادی کرنے کا ارادہ کیا ہے مجھے معلوم نہیں کہ لڑکی کی شکل کیسی ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ ایک دفعہ اسے دیکھ لوں تا کہ میری تسلی ہو جائے۔ آپ نے فرمایا بے شک پردے کا حکم نازل ہو چکا ہے مگر یہ غیر عورت کے لئے ہے جس کے ساتھ رشتہ طے ہو جائے اور ماں باپ بھی منظور کر لیں اگر ایسے لڑکا دیکھنا چاہے تو ایک دفعہ دیکھ سکتا ہے تم اس کے باپ کے پاس جاؤ اور میری طرف سے کہدو کہ وہ تمہیں لڑکی دکھا دے۔ اگر

رشتہ کا سوال

نہ ہو تو بے شک پردہ ہو گا لیکن اگر کوئی شخص کسی جگہ رشتہ کرنے پر رضا مند ہو جائے اور لڑکی کے ماں باپ بھی راضی ہو جائیں تو تسلی کرنے کے لئے ایک دفعہ دیکھنا جائز ہے۔ وہ گیا اور اس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیغام پہنچا دیا مگر

معلوم ہوتا ہے

اس لڑکی کے باپ کے اندر ابھی اسلام پوری طرح راسخ نہیں ہوا تھا جب اس نے کہا کہ مَیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھ آیا ہوں اور آپؐ نے فرمایا ہے کہ جب تمہارا ایک جگہ رشتہ طے ہو گیا ہے تو اب وہ تمہاری منسوبہ ہے اور منسوبہ کی شادی سے پہلے تسلی کے لئے دیکھنا جائز ہے تو باپ کہنے لگا مَیں ایسا بے غیرت نہیں ہوں کہ تمہیں اپنی لڑکی دکھا دوں۔ تمہاری مرضی ہے کہ رشتہ کرو یا نہ کرو۔ جس وقت اس نے یہ بات کہی اس کی لڑکی پردہ میں بیٹھی ہوئی سب باتیں سن رہی تھی وہ جھٹ اپنا منہ کھول کر سامنے آگئی اور کہنے لگی میں ایسے باپ کی بات ماننے کے لئے تیار نہیں جو کہتا ہے کہ مجھے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم کی بھی پرواہ نہیں

مَیں اب تمہارے سامنے آگئی ہوں تم مجھے دیکھ لو مگر وہ نوجوان بھی بڑے ایمان والا تھا۔ جھٹ اپنی آنکھیں نیچی کر لیں اور گردن جھکا لی۔ اور کہنے لگا میں تیرے جیسی مومن عورت کی شکل دیکھے بغیر ہی تجھ سے شادی کروں گا۔ مَیں نہیں چاہتا کہ جس عورت کے اندر اتنا اخلاص اور ایمان پایا جاتا ہے اس کی شکل دیکھ کر اس کی ہتک کروں۔ اب مَیں بغیر دیکھنے کے ہی نکاح کروں گا۔ چنانچہ اس نے نکاح کر لیا۔

یہ تھا ان لوگوں کا اخلاص

اور یہ تھی ان لوگوں میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت پردے کا حکم نازل ہو چکا تھا مگر

لڑکی کہتی ہے کہ باپ بے شک مخالفت کرتا ہے میں ایسے باپ کا حکم ماننے کے لئے تیار نہیں جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل اطاعت کرنے والا نہیں۔ جب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ منسوبہ کی شکل دیکھی جا سکتی ہے تو میرا باپ کون ہے جو اس میں روک بنے۔ اب تمہارے سامنے کھڑی ہوں۔ تم مجھے دیکھ لو۔ اور اس نوجوان کا اخلاص دیکھو کہ وہ کہتا ہے کہ میں ایسا ایمان رکھنے والی عورت کو دیکھ کر اس کی ہتک کرنا نہیں چاہتا۔ میں اب بغیر دیکھے ہوئے اس عورت سے شادی کرونگا۔ یہی لوگ تھے جو اسلام کے لئے اپنی جانیں بلادریغ قربان کرتے چلے جاتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ ہم نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا کلمہ پڑھ لیا ہے۔ اور اب ہماری ہر چیز ان کی ہو گئی ہے۔ یہ وہ طریق تھا جس پر صحابہؓ نے قدم مارا اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو کمال تک پہنچا دیا۔

پس میں اس خطبہ کے ذریعہ ان لوگوں کو جو اپنی بیویوں کو بے پردہ رکھتے ہیں۔

تنبیہہ کرتا ہوں

اور انہیں اپنی اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ لیکن میں سمجھتا ہوں کہ باقی احمدی بھی مجرم ہیں کیونکہ محض اس لئے کہ فلاں صاحب بڑے مالدار ہیں تم ان کے ہاں جاتے ہو اور ان سے دوستی اور محبت کے تعلقات رکھتے ہو تمہارا فرض ہے کہ تم ایسے آدمی کو سلام بھی نہ کرو۔ تب بے شک سمجھا جائے گا کہ تم میں غیرت پائی جاتی ہے اور تم محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی اطاعت کروانا چاہتے ہو۔ پس آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ جو لوگ اپنی بیویوں کو بے پردہ باہر لے جاتے اور مکسڈ پارٹیوں میں شمولیت اختیار کرتے ہیں اگر وہ احمدی ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم ان سے کوئی تعلق نہ رکھو۔ ان کی قوم اس فعل کی وجہ سے انہیں نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے لیکن

غیر احمدیوں کے متعلق

ہمارا یہ قانون نہیں کیونکہ وہ ہماری جماعت میں شامل نہیں اور ہمارے فتوے کے پابند نہیں۔ وہ چونکہ ہماری جماعت میں شامل نہیں۔ ان پر ان کے مولویوں کا فتوے چلے گا اور خدا تعالے کے سامنے ہم ان کے ذمہ دار نہیں ہوں گے بلکہ وہ یا ان کے مولوی ہوں گے۔ لیکن اگر تم ایسے لوگوں سے تعلقات رکھتے ہو جو اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں اور پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے احکام کی خلاف ورزی کرتے ہیں تو صرف وہی نہیں بلکہ تم بھی پکڑے جاؤ گے۔ خدا تعالیٰ کہے گا کہ ان لوگوں کو تم نے اس گناہ پر دلیری اور جرأت دلائی۔ اور انہوں نے سمجھا کہ ساری قوم ہمارے اس فعل کو پسند کرتی ہے۔

اسی طرح ہماری

جماعت کی عورتوں کو چاہیئے

کہ ان کی عورتوں سے کسی قسم کے تعلقات نہ رکھیں تمہیں اس سے کیا کہ کوئی کتنا مالدار ہے۔ تمہیں کسی مالدار کی ضرورت نہیں تمہیں خدا تعالیٰ کی ضرورت ہے۔ اگر تم اللہ تعالے کے لئے ان مالداروں سے قطع تعلق کر لو گے۔ تو بے شک تمہارے گھر میں وہ مالدار نہیں آئیگا لیکن تمہارے گھر میں خدا تعالیٰ آئے گا۔ اب بتاؤ کہ تمہارے گھر میں کسی مالدار آدمی کا آنا عزت کا موجب ہے یا خدا تعالے کا آنا عزت کا موجب ہے۔ بڑے سے بڑا مالدار بھی ہو تو خدا تعالے کے مقابلہ میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ پس میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ آئندہ ایسے لوگوں سے کوئی تعلق نہ رکھا جائے۔ تم

اس بات سے مت ڈرو

کہ اگر یہ لوگ علیحدہ ہو گئے تو چندے کم ہو جائیں گے جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعوے کیا تھا تو اس وقت کتنے لوگ چندہ دینے والے تھے۔ مگر پھر اللہ تعالے نے اتنی بڑی جماعت پیدا کر دی کہ صدر انجمن احمدیہ کا سالانہ بجٹ سترہ لاکھ روپیہ کا ہوتا ہے۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ دو چار سال میں ہمارا بجٹ ۵۰ ۔ ۶۰ لاکھ روپیہ تک پہنچ جائے گا۔ پس اگر ایک شخص سے چلکر ہماری جماعت کو اتنی ترقی حاصل ہوئی ہے کہ لاکھوں تک ہمارا بجٹ جا پہنچا ہے۔ تو اگر یہ دس پندرہ آدمی نکل جائیں گے تو ہمیں یقین ہے اللہ تعالے ان کی جگہ ہمیں ہزاروں دے دے گا۔ پس ہمیں ان کے علیحدہ ہونے کا کوئی فکر نہیں۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ یہ صرف نام کے احمدی نہ ہوں۔ بلکہ عملی طور پر بھی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے والے ہوں۔ مگر یاد رکھو۔

پردہ سے مراد

وہ پردہ نہیں جو ہندوستان میں ۔۔۔

میں عمل ہوا کرتا تھا۔ اور عورتوں کو گھر کی چاردیواری میں بند رکھا جاتا تھا۔ اور نہ پردہ سے مراد موجودہ برقعہ ہے۔ یہ برقعہ جس کا آج کل رواج ہے صحابہ کے زمانہ میں نہیں تھا۔ اس وقت عورتیں چادر کے ذریعہ گھونگھٹ نکال لیا کرتی تھیں۔ جس طرح شریف زمیندار عورتوں میں آجکل بھی رواج ہے۔ چنانچہ ایک صحابی ایک دفعہ کوفہ کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کہ پردہ کا ذکر آ گیا۔ اس زمانہ میں برقعہ کی طرز کی کوئی نئی چیز نکلی تھی۔ وہ اس کا ذکر کرکے کہنے لگے میں خدا تعالے کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اس کا کوئی رواج نہ تھا۔ اس زمانہ میں عورتیں چادر اوڑھ کر گھونگھٹ نکالا کرتی تھیں۔ جس میں سارے کا سارا منہ چھپ جاتا ہے۔ صرف آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ جیسے پرانے زمیندار خاندانوں میں اب تک گھونگھٹ کا ہی رواج ہے۔

پس شریعت نے پردہ محض چادر اوڑھنے کا نام رکھا ہے اور اس میں بھی

گھونگھٹ نکالنے پر زور

دیا ہے ورنہ آنکھوں کو بند کرنا جائز نہیں یہ عورت پر ظلم ہے۔ اسی طرح عورت کو اپنے ساتھ لے کر بشرطیکہ وہ پردہ میں ہو سیر کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ پس پردہ کے یہ معنے نہیں کہ عورتوں کو گھروں میں بند کرکے بٹھا دو وہ سیر وغیرہ کے لئے جا سکتی ہیں۔ ہاں گھروں کے قہقہے سننے منع ہیں۔ لیکن اگر دوسروں سے وہ کوئی ضروری بات کریں تو یہ جائز ہے۔ مثلاً اگر وہ ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیں تو بے شک کریں۔ یا فرض کرو کوئی مقدمہ ہو گیا ہے۔ اور عورت کسی وکیل سے بات کرنا چاہتی ہے۔ تو بیشک کرے اسی طرح اگر کسی جلسہ میں کوئی ایسی تقریر کرنی پڑے۔ جو مرد نہیں کر سکتا۔ تو عورت تقریر بھی کر سکتی ہے۔

حضرت عائشہ رضؓ

کے متعلق تو یہاں تک ثابت ہے کہ آپ مردوں کو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں سنایا کرتی تھیں بلکہ خود لڑائی کی بھی ایک دفعہ آپ نے کمان کی جنگ جمل میں آپ نے اونٹ پر بیٹھ کر سارے لشکر کی کمان کی تھی پس یہ تمام چیزیں جائز ہیں جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے۔ ہاں اگر وہ گھونگھٹ نکال لے اور آنکھ سے راستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے لیکن منہ سے کپڑا اٹھا دینا یا مکسڈ پارٹیوں میں جانا

جبکہ ادھر بھی آدمی بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں یہ ناجائز ہے اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا کر سنانا بھی ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے۔ غرض

عورتوں کا مکسڈ مجالس میں جانا

مردوں کے سامنے اپنا منہ ننگا کر دینا اور ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرنا یہ سب ناجائز امور ہیں لیکن ضرورت کے موقعہ پر شریعت نے بعض امور میں انہیں آزادی بھی دی ہے بلکہ قرآن کریم نے

الا ما ظھر منھا

کے الفاظ استعمال فرما کر بتایا ہے کہ جو حصہ مجبوراً ظاہر کرنا پڑے۔ اس میں عورت کے لئے کوئی گناہ نہیں۔ اس اجازت میں وہ تمام مزدور عورتیں بھی شامل ہیں جنہیں کھیتوں اور میدانوں میں کام کرنا پڑتا ہے اور چونکہ ان کے کام کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ ان کے لئے آنکھوں اور اس کے ارد گرد کا حصہ کھلا رکھنا ضروری ہوتا ہے۔ ان کے کام میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے الا ما ظھر منھا کے ماتحت ان کے لئے آنکھوں سے لیکر ناک تک کا حصہ کھلا رکھنا جائز ہوگا۔ اور چونکہ انہیں بعض دفعہ پانی میں بھی کام کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ان کے لئے یہ بھی جائز ہوگا کہ وہ پاجامہ اڑس لیں۔ اور ان کی پنڈلی ننگی ہو جائے۔

غرض کوئی دقت ایسی نہیں جس کا ہماری شریعت نے علاج نہیں رکھا۔ مگر باوجود اتنے بڑے انعام کے خدا تعالے نے

لوگوں کی سہولت کیلئے

ہر قسم کے احکام دے دئے ہیں۔ اگر کوئی شخص پردہ کو چھوڑتا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ وہ قرآن کی ہتک کرتا ہے۔ ایسے انسان سے ہمارا کیا تعلق ہو سکتا ہے۔ ہماری جماعت کے مردوں اور عورتوں کا فرض ہے کہ وہ ایسے احمدی مردوں اور ایسی احمدی عورتوں سے کوئی تعلق نہ رکھیں۔ یہ کوئی فخر کی بات نہیں کہ فلاں عورت بڑے مالدار آدمی کی بیوی ہے۔ تمہارا فخر اس میں ہے کہ تمہارے فرشتوں سے تعلقات ہوں اور فرشتوں سے وہی لوگ ملتے ہیں جو خدا تعالے کے کامل فرمانبردار ہوں۔ پس ان لوگوں کی مت پرواہ کرو اور اس بات سے نہ ڈرو کہ اگر یہ لوگ الگ ہو گئے تو کیا ہو جائے گا۔ اگر ان میں سے ایک شخص علیحدہ ہوگا تو اس کی جگہ ہزار آدمی ہم میں شامل ہوگا۔ بلکہ آئندہ ان کی جگہ ہزاروں بڑے بڑے مالدار تم میں شامل ہوں گے اور پھر ان کی تعداد خدا تعالے کے فضل سے بڑھتی چلی جائیگی بلکہ میں سمجھتا ہوں اگر ان میں حیا پیدا ہوئی تو تمہارے عمل کو دیکھ کر مسلمانوں کا شریف طبقہ بھی تمہاری اتباع کرنے پر مجبور ہو گا۔

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۶۲ء

یوگنڈا (مشرقی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

انیس ۱۹ افراد کا قبول اسلام - ایک نئے سکول کا قیام - ملاقاتیں اور لٹریچر کی اشاعت

از مکرم مولوی عبدالکریم صاحب شرما انچارج یوگنڈا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

یوگنڈا کا سدا بہار ملک نئی امنگوں اور پرجوش ولولوں کے ساتھ ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے۔ ۹ اکتوبر کو ملک کو مکمل آزادی مل رہی ہے۔ آزادی کی تقریبات کو منانے کے لئے وسیع پیمانہ پر تیاریاں ہو رہی ہیں۔ ہمارا مشن بھی بدلتے ہوئے حالات اور نئے تقاضوں کے مطابق اپنے کام کو وسعت دے رہا ہے۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے یہاں چار پاکستانی مبلغ تبلیغی جہاد میں مصروف ہیں۔ اب مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب کی آمد سے ایک اور تجربہ کار مبلغ کا اضافہ ہوا ہے اور شمالی صوبہ میں بھی ایک مشن کھولا جا رہا ہے احباب سے دعا کی استدعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان تبدیلیوں کو جو افریقہ میں سرعت سے رونما ہو رہی ہیں۔ روحانی انقلاب کا موجب بنائے۔

تعلیم الاسلام پرائمری سکول کا افتتاح

تبلیغی لحاظ سے افریقہ میں سکولوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ کچھ عرصہ ہوا کمپالہ شہر کے قریب سیٹا کے مقام پر ہم نے سات ایکڑ زمین کا ایک قطعہ خریدا تھا اس سال اس جگہ سکول کھولنے کا پروگرام بنایا گیا ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سے بات کی تو انہوں نے کہا کہ علاقہ میں پہلے ہی بہت سے عیسائی سکول موجود ہیں۔ مزید سکولوں کی گنجائش نہیں ہے۔ ہمارے زور دینے پر انہوں نے کہا۔ کہ علاقہ کے لوگوں کی خواہشات معلوم کر کے فیصلہ کیا جائے گا۔ چنانچہ میٹنگ بلائی گئی جس میں عیسائی اور مسلمان سب نے شرکت کی۔ ایجوکیشن آفیسر نے حاضرین کو بتایا کہ اس جگہ پہلے ہی کافی سکول کھل چکے ہیں ان کے ہوتے ہوئے کسی نئے سکول کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی اور کہا کہ اگر سکول کھل بھی گیا تو کافی تعداد میں طلباء انہیں مل سکیں گے لیکن لوگوں نے اصرار کیا کہ احمدیہ مشن کو سکول کھولنے کی اجازت ضرور ملنی چاہیئے۔ بعض مقررین نے یہ بھی کہا کہ موجودہ سکولوں میں ہمارے بچوں کو نہ اچھی تعلیم ملتی ہے۔ اور نہ اخلاقی لحاظ سے ان کی تربیت ہوتی ہے۔ ہمیں احمدی مبلغین پر اعتماد ہے۔ کہ ان کی زیر نگرانی ہمارے بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہتر انتظام ہوگا۔ ڈیڑھ گھنٹہ کی بحث کے بعد ایجوکیشن افسر نے کہا کہ احمدیوں کے سکول کے لئے لوگوں میں بہت اشتیاق ہے۔ اسلئے میں اجازت دیتا ہوں۔ اور کہا کہ اگر آپ کو دس طلباء بھی مل گئے تو میں سکول کو رجسٹر کر لوں گا۔

تعلیمی سال شروع ہونے میں چند دن باقی تھے۔ ہماری حالت بے سرو سامانی کی تھی نہ عمارت تھی اور نہ بچوں کو بٹھانے کے لئے ڈیسک۔ میں نے ایجوکیشن آفیسر کو بتایا کہ ہماری چھوٹی سی کچی مسجد ہے اگر آپ اجازت دیں . . . . . . تو اگلے ہفتہ ہم طلباء کو اس میں پڑھانا شروع کر دیں پھر مستقل عمارت بننے تک ہم کوئی اور مناسب انتظام کر لیں گے انہوں نے کہا بہت اچھا۔ اسی میٹنگ میں میں نے اعلان کر دیا کہ ۱۸ جنوری کو سکول کھلے گا۔

۱۸ جنوری کو سکول کے افتتاح کے لئے ہم جب سیٹا گئے۔ تو یہ دیکھ کر ہمیں تعجب ہوا کہ لوگ عیسائی سکولوں سے بچوں کو ہٹا کر ہمارے پاس لا رہے ہیں۔ دیکھتے دیکھتے ایک سو بیس طلباء آ گئے۔ ہمارے پاس ان کو بٹھانے کے لئے نہ جگہ تھی۔ نہ سنبھالنے کے لئے استاد۔ میں نے حکیم صاحب کو کہا کہ ایجوکیشن افسر صاحب کے پاس جائیں اور انہیں کہیں کہ استاد جلد بھجوائیں حکیم صاحب ابھی نکلنے ہی لگے تھے کہ ایک استانی جن کے پاس ٹیچر ٹریننگ کا ڈپلومہ تھا آ گئیں۔ کہنے لگیں میں نے سنا ہے کہ آپ سکول کھول رہے ہیں میں ملازمت کے لئے تیار ہوں۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی۔ ان کے سپرد بچے کئے۔ دو چار دن کے بعد ایجوکیشن افسر نے دوسرے سکول سے دو اور استاد بھجوا دئے۔ چونکہ بیک وقت زیادہ کلاسیں کھولنا ہمارے لئے مشکل تھا اس لئے پانچویں اور چھٹی کے جو طلباء آ رہے تھے ان کو واپس کر دیا کہ اس سال انہیں اگلے سال انشاء اللہ ان کلاسوں کے اجراء کا انتظام کیا جائے گا۔ درختوں کے نیچے کلاسیں لگنے لگیں استاد بھی زمین پر بیٹھتے اور بچے بھی۔ اس بے سرو سامانی کی حالت میں سکول شروع ہوا محکمہ تعلیم اور دوسرے سکولوں کے اساتذہ کے لئے یہ امر تعجب کا باعث تھا کہ لوگ پختہ عمارتوں اور اچھے ساز و سامان سے لیس عیسائی سکولوں کو چھوڑ کر اپنے بچے یہاں کیوں لا رہے ہیں اس علاقہ میں عیسائیت کا زور ہے۔ خصوصاً رومن کیتھولک مشن کا۔ ایک روز ایک رومن کیتھولک پادری سکول میں آئے وہ یہ دیکھ کر کہ تھوڑے ہی دنوں میں اس قدر طلباء نے داخلہ لے لیا ہے اور وہ بھی زیادہ تر عیسائیوں کے بچوں نے۔ بہت حیران ہوئے۔

ہمارا اسکول خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ترقی کر رہا ہے۔ اس وقت ایک سو اسی طلباء ہیں۔ چونکہ بارشیں یہاں زیادہ ہوتی ہیں عارضی شیڈ ہم نے بنا لئے ہیں۔ ابھی فرنیچر وغیرہ کی کمی ہے۔ کامن ویلتھ ڈے کے موقع پر یوتھ ڈے میں ہمارے طلباء بھی پریڈ میں شریک ہوئے۔ گورنر نے سلامی لی۔ اس موقع پر طلباء نے دوسرے سکول کے اساتذہ اور کمپالہ شہر میں پمفلٹ تقسیم کئے۔ دوسری ٹرم کے اختتام پر کھیلوں کے مقابلے ہوئے۔ علاقہ کے ڈپٹی ساز چیف نے اس موقع پر انعام تقسیم کئے۔ اس تقریب میں امریکن وائس قونصل نے بھی شرکت کی اور اپنی تقریر میں طلباء کو نصائح کیں۔

سکول کی مستقل عمارت کا مرحلہ اب ہمارے سامنے ہے۔ نقشہ منظوری کے لئے محکمہ تعلیم کو بھجوایا جا رہا ہے۔ محترم سردار سورن سنگھ صاحب نے جو یہاں ایک مشہور ارچی ٹیکٹ ہیں سکول کا پلان بنا کر دیا ہے۔ سردار صاحب کا ہمارے مشن کے ساتھ مخلصانہ تعلق ہے وہ ہمارے کام بلا معاوضہ کرتے ہیں۔ اس سے پہلے کمپالہ اور مساکا کی مساجد کے پلان بھی انہوں نے ہی بنا کر دئے تھے۔

تعمیر مساجد

کمپالہ شہر میں ہماری مسجد زیر تعمیر تھی۔ احباب کو یہ پڑھ کر خوشی ہو گی کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب وہ اختتام کو پہنچ گئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک یہ مسجد خاصی وسیع ہے۔ اب مسجد کے ارد گرد باغیچہ لگایا جا رہا ہے۔ محترم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب کی انتھک کوششوں سے یہ مسجد تکمیل کو پہنچی ہے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔ یوگنڈا میں یہ ہماری دوسری شہری مسجد ہے۔ پہلی مسجد جنجہ کے اہم صنعتی شہر میں ہے جو دریائے نیل کے منبع پر واقعہ ہے۔ یہ مسجد ۱۹۵۹ء میں تعمیر ہوئی تھی۔ اس کے ساتھ ہی خوبصورت مشن ہاؤس ہے۔ ہمارے مشن کا مرکزی دفتر اسی جگہ پر ہے۔

مساکا شہر میں حال ہی میں ہم نے نیا مشن کھولا ہے۔ اس جگہ تین ایکڑ کا ایک قیمتی پلاٹ حکومت سے حاصل کیا تھا حکومت کا تقاضا ہو رہا تھا کہ اس پلاٹ کو جلد آباد کیا جائے۔ یا واپس کر دیا جائے خدا تعالیٰ کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے ہم نے یہاں مسجد کی تعمیر کا کام شروع کر دیا ہے۔ آہستہ آہستہ بنیادیں اوپر اٹھ رہی ہیں۔ مکرم مولوی عنایت اللہ خان صاحب خلیل کام کی نگرانی کرتے ہیں۔ محترم ڈاکٹر احمد دین صاحب احمدی اور مکرم عبدالشکور رٹ صاحب مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں قابل قدر امداد کرتے ہیں۔ مسجد کے ساتھ ہی انشاء اللہ مشن ہاؤس بنانے کا پروگرام ہے۔ فنڈز کی اس وقت کمی ہے۔ مکرم خلیل صاحب نے گذشتہ دنوں ایک لمبا دورہ کر کے چار ہزار شلنگ کے قریب چندہ جمع کیا احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہمیں جلد مسجد کو مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تبلیغی مساعی

مبلغین نے اپنے اپنے حلقوں میں تبلیغی دورے کئے۔ قریباً ۱۷۶ چیدہ چیدہ لوگوں سے ملاقاتیں کیں اور کثرت سے لٹریچر تقسیم کیا۔ تعلیمی درسگاہوں کی طرف خصوصیت سے توجہ دی۔ خاکسار نے لوبیری کالج میں جو کہ ہز ہائی نس کاباکا (بادشاہ) آف بوگنڈا کے محل کے ایک حصہ میں ہے۔ مسلمان طلباء کی دعوت پر دو لیکچر دئے۔ حکیم صاحب کے ساتھ دو دفعہ مکیرے رے کالج اور مکوے رے سکنڈری سکول میں جا کر طلباء میں

ایک پادری صاحب کو محترم مولانا شمس صاحب کی تصنیف "Where did Jesus die" پڑھنے کیلئے دی گئی انہوں نے پڑھکر کہا یہ کتاب عیسائیت پر ایک کاری ضرب ہے اور اس میں جو دلائل دئے گئے ہیں۔ دراصل چرچ کے پاس ان کا کوئی جواب موجود نہیں ہے۔

لٹریچر تقسیم کیا اسی طرح بشپ ٹکر کالج کے بعض طلباء کو تبلیغ کی محترم بھائی محمد حسین صاحب کے ساتھ بشپ ویلیز ٹیچر ٹریننگ کالج (BISHOP WILLIS TEACHER TRANING — COLLEGE) میں گیا طلباء سے مذہبی گفتگو ہوئی ان میں لٹریچر تقسیم کیا اسی طرح VAIRAKA TEACHING — SCHOOL میں ایک لیکچر دیا۔ مودی کالج اور گورنمنٹ سکنڈری سکول مجہ کے بعض طلبا بھی زیر تبلیغ رہے ایک روز مگوگا سکنڈری سکول میں جا کر اساتذہ کو تبلیغ کی بعد میں ہیڈ ماسٹر صاحب مشن ہاؤس میں آئے اور کتب خرید کر لے گئے۔

مقامی مشن سکول کے بعض ٹیچر بھی مشن ہاؤس میں آئے ان کو تبلیغ کی گئی اور لٹریچر دیا گیا ماگاگا کی مسجد میں جمعہ کے بعد تقریر کی مجہ کی مارکیٹ میں متعدد دفعہ پبلک کو تبلیغ کرنے کا موقع ملا باباٹاکا پارٹی کے لیڈر کئی دفعہ ملنے آئے ان کو تبلیغ کی گئی ان میں سے ایک صاحب نے اپنے علاقہ میں خاکسار کو تقریر کے لئے مدعو کیا خاکسار نے فضائل اسلام پر تقریر کی ڈیموکریٹک پارٹی کے دو لیڈر جو نیشنل اسمبلی کے ممبر بھی ہیں مشن ہاؤس میں آئے ان کو انگریزی قرآن کریم اور لٹریچر دیا اسی طرح یوگنڈا پیپلز کانگریس (جو اس وقت برسراقتدار پارٹی ہے) کے آرگنائزنگ سکرٹری سے ملاقات کی دو دفعہ وہ مشن ہاؤس میں آئے انھیں لٹریچر پیش کیا گیا مجہ میں نئے ایمگریشن آفیسر آئے ہیں ان کو دیباچہ قرآن کریم تحفۃً دیا۔

بشپ ٹکر کالج عیسائیوں کی مشہور درسگاہ ہے اس جگہ عیسائی مناد تیار کئے جاتے ہیں کالج کے پرنسپل سے ملاقات ہوئی اس وقت ان کے ہاں ایک اور نوجوان پادری جو کالج میں پروفیسر ہیں آئے ہوئے تھے ان سے بہت سے مسائل پر گفتگو ہوئی انھوں نے اسلامی لٹریچر پڑھنے کی خواہش کی جو ان کو بھجوایا گیا۔

حکیم محمد ابراہیم صاحب متعدد بار کر ے رے کالج میں تبلیغ کے لئے گئے۔ ڈاکٹر گولڈ تھروپ اور ڈاکٹر برنٹ سے جو یہاں پروفیسر ہیں حکیم صاحب نے ملاقاتیں کیں اور ان کو دیباچہ قرآن کریم انگریزی دیا بعد میں انھوں نے مزید لٹریچر کی خواہش کی کالج میں سائپرس کے ایک یہودی نوجوان بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں حکیم صاحب نے ان سے تبلیغی ملاقاتیں کیں یہ نوجوان ہمارے مشن کے کاموں میں دلچسپی لیتے ہیں اور ہمارا لٹریچر پڑھ رہے ہیں پچھلے دنوں جوہنسبرگ سے ST. PETER THEOLOGICAL COLLEGE کے وائس پرنسپل یہاں آئے حکیم صاحب نے ہوٹل میں ان سے ملاقات کی اور اسلام کے متعلق ان سے گفتگو ہوئی اگلے روز انھوں نے حکیم صاحب کو جائے پر بلایا اور مسیح کے صلیب سے زندہ بچ نکلنے کے متعلق گفتگو ہوئی حکیم صاحب نے جو شواہد پیش کئے وہ ان کے لئے حیرت کا باعث بنے واپسی پر وہ حکیم صاحب سے لٹریچر لے گئے۔

مکرم مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل نے ماکا میں نیا مشن کھولا ہے مسجد کے کام کی نگرانی کے علاوہ وہ ہر ہفتہ باقاعدگی سے دیہات میں جا کر تبلیغ کرتے رہے ہیں عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے یوگنڈا میں انیس ۱۹ بیعتیں ہوئی ہیں۔ چھ عیسائی نوجوان حلقہ بگوش اسلام ہوئے اللہ تعالیٰ استقامت بخشے۔

تبلیغی جلسے

مجہ کے ٹاؤن ہال میں مشن کے زیر اہتمام سیرت پیشوایان مذاہب کا جلسہ منعقد ہوا اخبار میں اعلان کے علاوہ جلسہ کے متعلق ایک اشتہار شائع کر کے اہالیان شہر کو اطلاع دی گئی مختلف مذاہب کے نمائندوں نے تقاریر کیں۔ مسٹر جے ایچ بھٹ ایڈووکیٹ نے حضرت کرشن ؑ مسٹر ایچ بی جوشی نے حضرت بدھ۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب نے حضرت موسےٰ علیہ السلام اور مسٹر لے سی چیرین نے حضرت مسیح ناصری کی سوانح بیان کیں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اور تعلیم پیش کی سردار جے ایس یوگی نے حضرت باوا نانک رح کی تعلیم بیان کی مکرم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب خلیل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت پر تقریر کی، تین گھنٹہ تک مسلسل حاضرین نے شوق سے جلسہ کی کاروائی سنی اس موقع پر احمدیت کے متعلق تعارفی اشتہارات تقسیم کئے گئے اور ہال کے برآمدہ میں سلسلہ کے لٹریچر کی نمائش لگائی۔

اسی طرح لجنہ اماء اللہ مجہ نے مسجد احمدیہ میں سیرت نبی صلعم کا جلسہ کیا جلسہ کے متعلق اخبار میں تین دن اعلان چھپوایا لجنہ کی ممبرات نے ہندو سکھ اور مسلمان خواتین کے گھروں میں جا کر جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی کمپالہ سے بھی بعض احمدی بہنیں تشریف لائیں خواتین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر عمدہ تقاریر کیں۔

لٹریچر کی وسیع اشاعت

ملک کے طول و عرض میں لٹریچر کے ذریعہ بھی پیغام حق پہنچایا گیا ایک پمفلٹ مسیح موعودؑ کے ظہور کے متعلق لوگنڈا زبان میں دس ہزار کی تعداد میں شائع کر کے مسلمانوں میں تقسیم کیا۔ دوسرا پمفلٹ بعنوان "کیا مسیح خدا تھے" لوگنڈا زبان میں عیسائیوں کے لئے دس ہزار کی تعداد میں شائع کیا ابھی حال ہی میں مجہ میں دریائے نیل کے منبع کی دریافت کی صد سالہ برسی منائی گئی ہے ۱۸۶۲ء میں SPEKE نامی ایک سیاح یوگنڈا میں آئے تھے وہ پہلے یورپین تھے جنھوں نے اس ملک میں قدم رکھا مجہ کے مقام پر دریائے نیل کا منبع انھوں نے دریافت کیا تھا یہ صد سالہ برسی اسی تعلق میں تھی آٹھ روز تک تقریبات رہیں دور دور سے لوگ اس میں شرکت کے لئے آئے اس موقعہ پر ایک ٹریکٹ انگریزی زبان میں بعنوان "مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوئے" پندرہ ہزار کی تعداد میں شائع کر کے تقسیم کیا بعد میں مزید معلومات کے لئے استفسار آئے دریافت کرنے والوں کو محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی تصنیف "WHERE DID JESUS DIE?" بھجوائی گئی خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کتاب عیسائی نوجوانوں کے لئے کارآمد ثابت ہو رہی ہے REV LOBAN KAWANUKA ایک پادری مجھ سے ملنے آئے کہنے لگے میں نے یہ کتاب پڑھی ہے یہ عیسائیت پر ایک کاری ضرب ہے میں نے اپنے بشپ اور بعض انگریز پادریوں کو دکھائی اور اس کا رد لکھنے کی تحریک کی تھی لیکن وہ آمادہ نہیں ہوئے ان کا خیال ہے کہ خاموش رہنا بہتر ہے کہنے لگے دراصل آپ کے دلائل کا جواب چرچ کے پاس نہیں ہے انھوں نے مشورہ دیا کہ اس کتاب کا ترجمہ لوگنڈا زبان میں کیا جائے میں نے کہا آپ ترجمہ کیوں نہیں کر دیتے کہنے لگے مناسب نہیں ہے البتہ ترجمہ پر نظر ثانی میں کر دوں گا ان پادری صاحب سے ہمارے دیرینہ مراسم ہیں ہماری بہت سی کتابیں پڑھ چکے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو سچائی قبول کرنے کی توفیق بخشے انھوں نے کئی بار ذکر کیا ہے کہ لوگوں کو اسلام سے نفرت یہاں کے مسلمانوں کی وجہ سے ہے مسلمانوں کی حالت چونکہ کئی لحاظ سے گری ہوئی ہے اس لئے ایک تعلیم یافتہ عیسائی نوجوان مسلمان کہلانا اپنے لئے ذلت کا باعث سمجھتا ہے کہنے لگے چونکہ آپ کا مسلم مشن ہے لوگ عموماً دھوکا کھا جاتے ہیں اور آپ کے لٹریچر کو نہیں پڑھتے انھوں نے بتایا کہ چرچ میں انھوں نے تحریک کی ہے کہ اسلام کے متعلق صحیح معلومات حاصل کرنے کے لئے احمدیہ مشن کا لٹریچر پڑھنا چاہیئے لوگنڈا زبان میں اسلامی لٹریچر بہت کم ہے مسلمانوں کی دینی تربیت کے لئے ہم نے چھوٹی چھوٹی کتب شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے نماز کی کتاب لوگنڈا زبان میں تیار ہو گئی ہے گذشتہ دنوں خاکسار نے مسٹر ذکریا کزیٹو، حاجی ابراہیم سیفوما اور مسٹر داؤدا کاوڈوا کے ساتھ مل کر مسودہ پر نظر ثانی کی کتاب میں فقہی مسائل بھی شامل کئے گئے ہیں چھپنے کے لئے اسے پریس میں بھجوا دیا گیا ہے

منی آرڈر بھیجتے وقت منی آرڈر فارم کے کوپن پر چٹ نمبر ضرور لکھا کریں (مینجر)

تعلیم و تربیت

مبلغین اپنے حلقوں میں جماعت کی تربیت کے لئے بھی کوشاں رہتے ہیں۔ مساکا سے دس میل کے فاصلہ پر جیمبیرہ کی احمدیہ جماعت میں مکرم خلیل صاحب جمعہ پڑھانے جاتے رہے مساکا میں ان سے بعض بچے قرآن کریم اور یسرنا القرآن پڑھتے ہیں مکرم حکیم صاحب نے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں روزانہ بچوں کو دینیات پڑھائی خاکسار نے عموماً مجہ میں اور کبھی کمپالہ کی جماعت میں جا کر تربیتی خطبے دیئے جمعہ کے روز لجنہ اماء اللہ میں قرآن کریم کا درس دیتا رہا۔ مجہ میں پاکستانی بچوں کو خاکسار کی اہلیہ روزانہ قرآن کریم اور دینیات کے اسباق پڑھاتی ہیں

موضع مبازی میں نئی جماعت قائم ہوئی ہے ایک روز وہاں تربیتی جلسہ کیا مکرم حاجی ابراہیم سیفوما ہر اتوار کو اس گاؤں میں جا کر قرآن کریم کا درس دیتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

خاکسار عبد الکریم شرما
انچارج احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا

درخواست دعا

میری ہمشیرہ نے امسال ایم اے (اکنامکس) کا امتحان پاس کیا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے نیز اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے فضل سے فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور خادم دین بنائے آمین۔

(محمود احمد دواخانہ دار الشفاء خانیوال)

خوشی کے اس ہر دو مواقع پر مکرم محمود احمد صاحب نے دو مستحق احباب کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کرایا ہے فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(مینجر الفضل ربوہ)

دعائے نعم البدل

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب آف گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ کا چھوٹا لڑکا عزیز عبد الصمد عتیق احمد الیاس اچانک بتاریخ ۲۵/۹/۶۲ فوت ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین اور دیگر اقارب کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار تاج الدین لائل پوری
(ناظم دار القضاء ربوہ)

اپنے آقا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ الودود کی آواز پر

لبیک کہنے والے طلباء طالبات

امتحان میں پاس ہونے کی خوشی میں بعض طلباء اور طالبات (جن کی اطلاع دفتر کو موصول ہوئی ہے) نے چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لیا ہے ان کے نام درج ذیل ہیں اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے اور ان کی اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کے لئے پیش خیمہ بنا کر انہیں ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے آمین۔

۲۱۔ عزیز منصور احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور .. — ۱۵ روپے
۲۲۔ عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بلاک ۹ سول لائن جھنگ صدر .. — ۲ "
۲۳۔ عزیز محمود احمد صاحب ابن مکرم عبدالجلیل صاحب عشرت کرشن نگر لاہور — ۲۰ "
۲۴۔ عزیز منور احمد صاحب ملک رام سٹریٹ ریلوے روڈ لاہور .. — ۵ "
۲۵۔ عزیزہ قانتہ خرد کس دفیروزہ فائزہ بنات مکرم عبدالرحمٰن صاحب جنید ہاشمی ربوہ — ۵ "
۲۶۔ عزیزہ سلیم اختر صاحبہ ہمشیرہ قاضی منظور احمد صاحب بھاٹی گیٹ لاہور .. — ۲۵ "
۲۷۔ عزیزہ شیخ طاہر احمد صاحب ابن شیخ محمد لطیف صاحب کوئٹہ .. — ۵ "
۲۸۔ ابن ڈاکٹر غلام محمد صاحب علیٰ خیل ضلع میانوالی .. — ۱۵ "
۲۹۔ عزیزہ مخدوم الطاف احمد صاحب گھوگھیاٹ لیانی ضلع سرگودھا .. — ۵ "
۳۰۔ بچگان چوہدری سلطان احمد صاحب لبرا واقف زندگی ربوہ .. — ۲۰ "
۳۱۔ عزیز سید مولود احمد ابن مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب، ربوہ .. — ۵ "
(نواسہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نظارت تعلیم کے اعلانات:

پاکستان ایئر فورس میکنیکل کیریر

دفاتر بھرتی پی اے ایف کراچی۔ لاہور۔ چاٹگانگ۔ کوئٹہ۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ ڈھاکہ سے رابطہ ہو۔ شرائط۔ انجینئرنگ ڈگری۔ ایم اے ریاضی۔ ایم ایس سی فزکس۔ بی ایس سی (فزکس کیمسٹری یا فزکس ریاضی یا کیمسٹری ریاضی یا ہائر سکول) ایم ایس سی ٹیکنیکل عمر ۲۳ سال کو ۲ / ۱۷ تا ۳۰۔ انٹرویو کے لئے آخری تاریخ ۵ / ۱۱ / ۶۲ (بعد ۵ اپٹ ۹ / ۲۸)

(ناظر تعلیم ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام فرسٹ ایڈ کلاس کا اجراء

مورخہ ۲۷ / ۹ / ۶۲ بروز جمعرات بعد نماز مغرب کمیٹی روم تحریک جدید میں مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام فرسٹ ایڈ کلاس کا افتتاح عمل میں آیا۔ مکرم کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب ایم بی بی ایس روزانہ ایک گھنٹہ تک خدام کو فرسٹ ایڈ پر لیکچر دیتے ہیں اس کلاس میں مجلس مقامی کے چالیس کے قریب خدام شمولیت کر رہے ہیں۔

گذشتہ سال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے ارشاد فرمایا تھا کہ خدام کو فرسٹ ایڈ کی تعلیم دلانی چاہیئے تاکہ بوقت ضرورت وہ لوگوں کے کام آسکیں سو آپ کے ارشاد کی تعمیل میں اس کلاس کا اجراء کر دیا گیا ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک علمی مقالہ

مورخہ ۳ / ۱۰ / ۶۲ بروز بدھ بوقت ۵ بجے شام جامعہ احمدیہ ہال میں مکرم محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری

"لفظ توفی کے استعمال کے متعلق علمی تحقیق اور ایک غیر از جماعت کے اعتراض کا جواب" کے موضوع پر ایک مقالہ پڑھیں گے۔

احباب مقامی کو کثرت سے شمولیت کی دعوت دی جاتی ہے۔

(سیکرٹری مجلس مذاکرہ علمیہ)

تیسواں سیپارہ مع نماز

قاعدہ یسرنا القرآن کی طرز پر

تیسواں سیپارہ ہے

نماز ایک مدت سے ختم تھی اب اسے

سفید اور عمدہ کاغذ پر طبع کیا گیا ہے

سیپارہ اول تا پنجم اسی طرز پر موجود ہیں ہدیہ صرف ۱۲/

قاعدہ یسرنا القرآن

بچوں کیلئے اس سے بہتر کوئی قاعدہ نہیں ہے

چند ماہ میں ہی بچہ صحیح طور پر قرآن کریم پڑھنے لگتا ہے سفید کاغذ ہدیہ ۱۰/

قرآن کریم معریٰ۔ اس طرز پر بڑے سائز کا قرآن مجید ۶۰۰ صفحات

کاغذ عمدہ سفید۔ ہدیہ مجلد صرف ۶/

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ ضلع جھنگ

ضروری اطلاع

یکم اکتوبر ۶۲ء سے ریلوے سٹیشن ربوہ پر گاڑیوں کی آمد کے اوقات مندرجہ ذیل ہونگے

۵۴	ڈاؤن	ماڑی انڈس سے لاہور	۱۰ — ۰۱
۱۲	ڈاؤن ریل کار	سرگودھا سے لاہور	۴۰ — ۰۶
۱۲	ڈاؤن	پشاور چھاؤنی سے کراچی شہر	۲۰ — ۱۰
۶۶	"	کندیاں سے لائل پور	۱۹ — ۱۳
۵۲	"	لالہ موسیٰ سے لائل پور	۰۰ — ۱۷
۵۱	اپ	لائل پور سے لالہ موسیٰ	۳۵ — ۰۹
۶۵	اپ	لائل پور سے کندیاں	۵۱ — ۱۱
۱۱	اپ	کراچی شہر سے پشاور چھاؤنی	۴۳ — ۱۷
۱۳	اپ ریل کار	لاہور سے سرگودھا	۱۲ — ۱۹
۵۳	اپ	لاہور سے ماڑی انڈس	۳۰ — ۰۰

محفوظ و آرام دہ سفر اور وطن کے فائدہ کی خاطر ہمیشہ ریلوے کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

(سید محمد منظور احمد انچارج ریلوے سٹیشن ربوہ)

سب کے پڑھنے کے لئے

کیوریٹو: نئی اور شدید امراض کو فوری طور پر ختم کر دینے والی حیرت انگیز دوا۔ سر درد۔ کان درد۔ دانت درد۔ سینہ کا درد۔ اعصابی درد۔ کھانسی زکام۔ بخار۔ انفلوئنزا نمونیہ۔ گلے کی سوزش۔ کن پیڑے وغیرہ کا بہترین فوری اور بے ضرر علاج۔ علاوہ ازیں "بے بی ٹانک" ۳/- "برین ٹانک" ۳/- "جنرل ٹانک" ۴/- "سپیشل ٹانک" ۹/- "گولڈن ڈراپس" ۵/- "ٹنکچرین" ۴/- اور "مینیسین" ۲/۸ بھی تیر بہدف ثابت ہو چکی ہیں۔ تفصیلات مفت حاصل کیجیے

* ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ
* کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ کرشن نگر لاہور

ادائیگی زکوٰۃ

اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

ہمدردسوال (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس انیس ۱۹ روپے

تنخواہوں میں عبوری اضافہ مساجد کیلئے پیش کر دیا جائے

ایک مخلص دوست کی تجویز اور عملی نمونہ

مکرم جناب عبدالرحمٰن صاحب سکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۹/۷/۶۲ء میں تحریر فرماتے ہیں :-

"تمام سرکاری ملازمین جن کی تنخواہ مبلغ چھ سو تک ہے۔ ان کو -/۱۵ روپے سے لیکر -/۲۵ روپے کی عبوری امداد جولائی ۶۲ء سے مل رہی ہے۔ . . . . . تمام سرکاری ملازمین جولائی ۶۲ء کی عبوری امداد مسجد فنڈ میں جمع کرائیں۔ میں نے جولائی ۶۲ء کی عبوری امداد -/۱۵ روپے مسجد فنڈ بیرون پاکستان اور اگست کے پندرہ روپے دارالذکر لاہور کے لئے دیدیئے ہیں"۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء

اللہ تعالیٰ نے ہمارے اس مخلص دوست کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور انہیں اور ان کے تمام خاندان کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

دیگر ملازم حضرات بھی مذکورہ بالا تجویز کے مطابق تعمیر مساجد ممالک بیرون کے عظیم الشان ثواب میں حصہ دار بننے کی سعی فرماویں۔

وکیل المال اوّل
تحریک جدید

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا (پائیوریا) دانتوں کا ہلنا۔ دانتوں کی میل اور منہ کی بدبو دور کرنے کے لئے بے حد مفید ہے۔

قیمت فی شیشی
ایک روپیہ پچیس پیسے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کام کے لئے ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس ۱۹۵۸ء کی اساس پر ۳۰ اکتوبر ۱۹۶۲ء ۱۲ بجے دن تک سر مہر ٹنڈر مطلوب ہیں

کام	زر ضمانت	عرصہ تکمیل	تخمینہ مقدار
۱۔ ۶۳-۱۹۶۲ء کے دوران زونل ورکس کالاباغ سب ڈویژن			
ا۔ بندیالی (ماسوا) تا کندیاں (بشمول) تا ماڑی انڈس (ماسوا)	روپے -/۳۰۰۰	۱/۱۲/۶۲ تا ۳۰/۶/۶۳	روپے -/۱۵۰۰۰
ب۔ ماڑی انڈس (بشمول) تا ہنول (بشمول) اور کی مرمت (بشمول) تا ٹانک (بشمول)	-/۳۰۰۰	عرصہ مختتمہ ۳۰/۶/۶۳	-/۱۵۰۰۰

۲۔ ٹنڈر جو مقررہ فارم پر ہونے چاہئیں اسی روز سوا بارہ بجے دوپہر بر سر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ ایسے تمام ٹھیکیداران جن کے نام پہلے سے اس ڈویژن کی منظور شدہ فہرست پر نہیں ہیں۔ وہ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس اپنے نام ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ سے پہلے رجسٹر کروا لیں۔

۴۔ ٹنڈر کی دستاویزات جو ٹنڈر فارم ٹھیکیداری کی خصوصی قواعد و ضوابط (حصہ الف اور ب) ہدایات برائے ٹنڈر اور سپیسی فیکیشن (اگر کوئی ہو) بادائیگی قیمت پانچ روپے ناقابل واپسی دستخط کنندہ ذیل سے حاصل کر سکتے ہیں۔ ٹھیکہ کے خصوصی قواعد پر ٹنڈر دہندہ کو دستخط کرنے ہونگے جس کا مطلب یہ ہوگا کہ انہیں یہ شرائط قبول ہیں۔

۵۔ زر بیعانہ ٹنڈر کھلنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے پیشتر ہی ڈویژنل پے ماسٹر پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی کے پاس جمع ہونا چاہیئے۔ بغیر اسکے کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

۶۔ ریلوے انتظامیہ اس بات کی پابند نہیں کہ سب سے کم نرخ یا کسی بھی ٹنڈر کو منظور کرے اور کسی بھی ٹنڈر کو کلی یا جزوی طور پر قبول کر سکتی ہے

۷۔ شیڈول آف ریٹس سے کم یا زیادہ تین علیحدہ علیحدہ نرخ درج کئے جائیں۔ یعنی
(الف) ارتھ ورک کے لئے (ب) صرف لیبر کے لئے
(ج) لیبر اور میٹریل کے لئے

(ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ راولپنڈی)

قومی صنعت کو فروغ دیجئے

GERMNOX

جراثیم کش بدبو کو دور کرنے والا بہترین فینائل بازار کی ایک گیلن عام فینائل سے "جرم ناکس" کی ایک پونڈ کی بوتل زیادہ طاقت رکھتی ہے۔ برسات میں بیماریوں سے بچنے کیلئے بہترین فینائل گھر کی صفائی کیلئے باقاعدہ استعمال کیجئے۔

اپنے شہر کے دوکاندار سے چھ اونس اور پونڈ کی بوتل میں حاصل کیجئے

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

- آنکھوں کی خوبصورتی اور علاج کے لئے دنیا بھر میں بے نظیر
- بچوں اور عورتوں کی آنکھوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ
- خارش پانی بہنا ، ضعف نظر وغیرہ کا بہترین علاج

آنکھوں کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر۔ جو پچاس سالہ استعمال و تجربہ کے بعد پیش کیا جا رہا ہے
قیمت چھوٹی شیشی ۶۲ پیسے بڑی شیشی ایک روپیہ ۵۰ پیسے

تیار کردہ خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ

ہر انسان کیلئے

ایک ضروری پیغام

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الٰہ دین سکندر آباد دکن

ٹائم ٹیبل اڈہ ربوہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ ربوہ

نمبر شمار	ربوہ تا لاہور	ربوہ تا خوشاب	ربوہ تا گوجرانوالہ	گوجرانوالہ تا ربوہ
۱	۵ — ۰۰	۷ — ۴۵	۶ — ۱۵	۹ — ۰۰ بھیرہ کے لئے
۲	۷ — ۳۰	۱۱ — ۳۰ دریاخان	۱۱ — ۴۰	۲ — ۰۰ جوہرآباد
۳	۱۰ — ۳۰	۲ — ۴۵	۴ — ۰۰	۷ — ۰۰ بھیرہ کیلئے
۴	۱۲ — ۱۵	۵ — ۴۵		
۵	۳ — ۱۵	۷ — ۴۵		
۶	۶ — ۱۵	۱۰ — ۳۰		

بکنگ کیلئے پندرہ منٹ پہلے تشریف لاویں۔ (اڈہ انچارج)

اڈہ انچارج طارق ٹرانسپورٹ کمپنی (لمیٹڈ) ربوہ

نادر تریاق دمہ

دمہ کیلئے بہترین دوا { مایوس کن حضرات نادر دواخانہ ربوہ سے رجوع فرماویں۔

قیمت مکمل کورس دو ماہ بارہ روپے آٹھ آنے

نادر دواخانہ محلہ دارالصدر۔ نزد دارالصدر چونگی ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

مشرقی پاکستان اور آسام کی سرحد پر بھارتی فوج کا زبردست اجتماع

چاٹگانگ کے پہاڑی علاقہ میں پاکستانی سرحدی دستے پر مسلسل فائرنگ

ڈھاکہ ۲؍ اکتوبر۔ مشرقی پاکستان اور آسام کی سرحد پر بھارتی فوجیں بھارتی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں چاٹگام کے پہاڑی علاقہ میں پاکستان کے سرحدی گشتی دستے پر بھارتی فوجوں کی فائرنگ برابر جاری ہے۔ منگل کو جو بھارتی فوج چاٹگانگ کے علاقہ میں گھس آئی تھی اس نے اپنے پاؤں اور جما لئے ہیں اور پاکستانی جزیرہ کا محاصرہ بدستور جاری ہے۔ بھارتی فوج حملہ میں بھاری رائفلیں، مشین گنیں اور تین دھانہ کی توپیں استعمال کر رہی ہیں۔ مشرقی پاکستان کی پوری سرحد کے قریب بھارتی فوجوں کی نقل و حرکت جاری ہے۔

شمالی علاقوں سے موصول ہونے والی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فوجیں مشرقی پاکستان اور آسام کی سرحد پر بھارتی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں۔ یہ فوجیں بھاری اسلحہ سے لیس ہیں اور جنگ کے لئے بالکل تیار ہیں۔ ایک مقام پر پانچ سو بھارتی فوجیوں نے ایک پاکستانی سرحدی چوکی سے صرف پندرہ سو گز کے فاصلہ پر پڑاؤ ڈال دیا ہے۔ مرشد آباد اور کشتیا کی سرحدوں کے قریب بھی بھارتی فوجیں بڑی تعداد میں جمع ہو رہی ہیں ان کے پاس پچاس کشتیاں ہیں جن کے ذریعہ وہ دور دور تک گشت کرتی ہیں۔ بھارتی فوجوں نے مشرقی پاکستان کے قریب تمام سرحد کے ساتھ ساتھ نقل و حرکت شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کئی مقامات پر خندقیں کھود لی ہیں اور توپوں کے لئے دمدمے بھی تیار کر لئے ہیں۔ خیال ہے کہ بھارتی فوج مرشد آباد اور کشتیا کے کچھ سرحدی علاقوں پر قبضہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ ابھی پاکستان اور بھارت کے درمیان ان سرحدوں کے بارے میں کوئی سمجھوتہ نہیں ہوا۔ سرحدی علاقوں کے باشندوں میں اس امر کا خوف پایا جاتا ہے کہ بھارتی فوجیں ان کی اراضی پر قبضہ کر لیں گی۔

چاٹگانگ سے آمدہ خبروں کے مطابق جو بھارتی فوج گزشتہ منگل کو ساونگ کے قریب پاکستانی علاقہ میں گھس آئی تھی اس نے اپنے پاؤں اور جما لئے ہیں۔ اور پاکستانی سرحدی گشتی دستہ پر فائرنگ مسلسل جاری رہی ہے بھارتی فوجیں بھاری رائفلیں، مشین گنیں اور تین انچ دھانہ کی توپیں استعمال کر رہی ہیں جزیرہ پاکستان دیپ کا تین جانب سے بھی محاصرہ بھی بدستور جاری ہے۔ اور فوج اس پر کسی وقت بھی قبضہ کر سکتی ہے۔

صدارتی کابینہ سیاسی صورت حال پر غور کریگی

راولپنڈی۔ یکم اکتوبر معلوم ہوا ہے کہ صدارتی کابینہ کا ایک اجلاس یہاں ۳؍ اکتوبر کو ہوگا۔ صدر ایوب کی غیر ملکی دورے سے واپسی کے بعد کابینہ کا یہ پہلا مکمل اجلاس ہوگا۔ خیال ہے۔ کابینہ کے اجلاس میں ملک کی سیاسی صورت اور مشرقی پاکستان میں سیلاب کی صورت حال کے بارے میں بھی غور کیا جائے گا۔

عالمی بنک کی جماعت کراچی پہنچ گئی

کراچی ۲؍ اکتوبر۔ عالمی بنک کی ایک جماعت آج صبح بذریعہ طیارہ کراچی پہنچ گئی۔ یہ جماعت دوسرے پانچ سالہ منصوبہ کے لئے زرمبادلہ کی مزید ضروریات کے بارہ میں حکومت پاکستان سے بات چیت کرے گی۔ جماعت عالمی بنک کے امدادی کلب کو اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ جس کا اجلاس آئندہ سال کے آغاز میں ہوگا۔ اس اجلاس میں دوسرے پنجسالہ منصوبہ پر عملدرآمد کے لئے پاکستان کو مزید اقتصادی امداد دینے پر غور کیا جائے عالمی بنک کی اس جماعت کی قیادت بنک کے مشیر اعلیٰ برائے جنوب مشرقی ایشیا مسٹر میکڈرمیڈ کر رہے ہیں۔ پاکستان میں ڈیڑھ ماہ کے قیام کے دوران جماعت کے ارکان منصوبہ پر عملدرآمد کے سلسلے میں ترقی رفتار کے بارے میں منصوبہ بندی کمیشن اور وزارت اقتصادی امور کے عہدیداروں سے بات چیت کریں گے۔ اس بات چیت کے دوران زرمبادلہ سے استفادہ کا مسئلہ خاص طور پر زیر بحث آئے گا۔ مرکزی حکومت اور منصوبہ بندی کمیشن سے مذاکرات کے بعد جماعت صوبائی حکومتوں اور واپڈا جیسے نیم خود مختار اداروں سے بات چیت کے لئے دونوں صوبوں کا دورہ کرے گی۔ صوبائی حکومتوں سے مذاکرات کے بعد جماعت کے عہدیداروں سے دوبارہ بات چیت کریں گے۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کو خراج تحسین

(بقیہ صفحہ اوّل)

شہریوں میں سے ایک ممتاز شہری کو جنرل اسمبلی کا صدر منتخب کر کے ایک خصوصی اعزاز بخشا ہے۔ مجھے یقین واثق ہے کہ روایتی غیر جانبداری اندرونہ صلاحیت اور غیر معمولی احساس فرض کے اوصاف جن کی وجہ سے آپ پہلے ہی بہت نیک شہرت کے مالک ہیں۔ اپنے اہم فرائض کی ادائیگی میں آپ کے لئے مشعل راہ ثابت ہوں گے۔"

پاکستان ٹائمز

۲۰؍ ستمبر ۱۹۶۲ء صفحہ ۸

"ہر سال دس لاکھ ایکڑ اراضی دوبارہ زیر کاشت لائی جائے گی"

"سیم و تھور کے مسئلہ پر قابو پانے میں بیس سال کا عرصہ لگے گا" (ایوب)

راولپنڈی ۳؍ اکتوبر۔ صدر ایوب نے کل یہاں کہا کہ ملک کے تھور و سیم کے مسئلہ پر قابو پانے کے لئے پندرہ سے بیس سال کا عرصہ لگے گا اور ہر سال دس لاکھ ایکڑ اراضی دوبارہ زیر کاشت لائی جائے گی۔ صدر نے بتایا کہ پاکستان طاس سندھ کے تعمیراتی منصوبوں کے لئے مزید روپیہ حاصل کرنے کی زبردست کوشش کر رہا ہے اور ملک کی تمام ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

صدر ایوب نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ پاکستان طاس سندھ کے ترقیاتی کاموں کے لئے مزید روپیہ حاصل کرنے کی بڑی کوشش کر رہا ہے۔ اور امید ہے کہ ملک کی ضروریات پوری ہو جائیں گی امریکی ماہرین کی مغربی پاکستان میں تھور و سیم کی رپورٹ کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں صدر ایوب نے بتایا کہ میں نے رپورٹ کے کچھ حصے پڑھے ہیں اور رپورٹ بڑی مفید معلوم ہوتی ہے لیکن یہ مسئلہ ایک دن میں حل نہیں ہوگا اس میں پندرہ سے بیس سال لگیں گے۔ شروع میں ہر سال دس لاکھ ایکڑ اراضی کو دوبارہ قابل کاشت بنایا جائے گا۔ آپ نے کہا دونوں ملکوں کے ماہرین میں باہمی صلاح و مشورہ جاری رہے گا۔

صدر ایوب نے بتایا کہ اس رپورٹ میں نہ صرف یہ بتایا گیا ہے کہ تھور و سیم کے مسئلہ کو کیونکر حل کیا جا سکتا ہے بلکہ اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دوبارہ زیر کاشت لائی گئی اراضی سے کس طرح زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

مسسیپی یونیورسٹی میں فساد، چار افراد ہلاک

آکسفورڈ (مسسیپی) ۲؍ اکتوبر کل رات مسسیپی سٹیٹ یونیورسٹی کے کیمپس پر ہزاروں افراد نے دھاوا بول دیا۔ فوج سنے فسادیوں کو روکنے کی کوشش کی اور بالآخر اسے گولی چلانے پر مجبور ہونا پڑا جس سے چار افراد ہلاک اور چھتر زخمی ہو گئے ہلاک ہونے والوں میں ایک خبر رساں ادارہ ایجنسی فرانس پریس کا نامہ نگار بھی شامل ہے۔ فسادات ایک حبشی طالب علم کے مسسیپی یونیورسٹی میں داخلہ کے سلسلہ میں ہوئے گورنر نے حبشی کو داخلہ دینے سے انکار کر دیا تھا جب کہ وفاقی عدالت نے حکم دیا تھا کہ حبشی طالب علم کو داخل کر لیا جائے ـــــ صدر کینیڈی نے کل اعلان کیا تھا کہ طاقت کے زور سے وفاقی عدالت کے حکم پر عمل کرایا جائے گا۔ صدر نے کل رات ایک نشریہ میں بتایا کہ وفاقی عدالت کے حکم پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے اور حبشی طالب علم مسٹر جیمز میریڈتھ اس وقت یونیورسٹی کے کیمپس میں ہے +

اعلانِ نکاح و تقریبِ رخصتانہ

ربوہ ـــــ مورخہ ۲۸؍ ستمبر بروز جمعۃ المبارک بعد نماز عصر مسجد دار الرحمت وسطی میں مکرم مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب نے مرزا مقبول احمد صاحب ولد مکرم مرزا حاجی احمد خاں صاحب محلہ ایمن آباد، کنجاہ روڈ گجرات کا نکاح ہمراہ حمیدہ پروین سلمہا اللہ تعالیٰ بنت مکرم جمعدار غلام رسول صاحب آف کویت حال ربوہ بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

اسی روز تقریب رخصتانہ پانچ بجے سہ پہر مکرم جمعدار غلام رسول صاحب کے مکان واقع محلہ دار الرحمت وسطی پر عمل میں آئی جس میں بہت سے دیگر احباب ربوہ کے علاوہ مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال نے بھی شرکت فرمائی۔ مکرم محترم چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی نے دعا کروائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت کرے۔ اور ہر طرح سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین +

(شاہد احمد ـــــ ربوہ)

ضروری اعلان

بل الفضل ستمبر ۶۲ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی رقوم ۱۰؍ اکتوبر تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔

(مینیجر الفضل)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴